سوال

مسجد میں داخل ہوتے ہوئے السلام علیکم کہنا

جواب

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

، بھی اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کرے اسے چاہیے کہ سلام کرے۔ یہ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر حق ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے سلام کرنے کی بہت زیادہ تاکید کی ہے حتیٰ کہ فرمایا:

ب:5200)(صحیح)

ں سے کوئی اپنے بھائی سے ملے تو اسے سلام کہے۔ پس اگر ان کے درمیان کوئی درخت، دیوار یا پتھر حائل ہو جائے اور پھر دوبارہ ملے، تو بھی سلام کہے۔

نا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

م:2162)

ن کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں (سب سے پہلا حق بیان کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اسے (دوسرے مسلمان کو) ملے تو سلام کرے۔

اس لیے انسان جب مسجد میں جائے تو اسے چاہیے کہ سلام کرے۔

میں بیٹھا شخص نماز نہیں پڑھ رہا تو وہ بول کر سلام کا جواب دے گا اور جو نماز کی حالت میں ہو وہ ہاتھ کے اشارے سے جواب دے سکتا ہے۔ نماز ختم ہونے کے بعد اگر سلام کرنے والا موجود ہو تو اسے بول کر وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ دے، اگر وہ جا چکا ہو تو اشارہ ہی کافی ہے۔

ۃ:927)(صحیح).

والله أعلم بالصواب.